السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عموماً تسبیحات وغیرہ ہاتھوں کی انگلیوں پر گنی جاتی ہیں کیا اس سلسلہ میں صرف دائیں ہاتھ پر گننے اور بائیں ہاتھ پر نہ گننے کا کوئی حکم موجود ہے ؟ عبدالغفور نارنگ منڈی ۳/۱/۱۴۱۸ھ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابی داود میں ہے : {حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ نَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ دَاوٗدَ عَنْ ہَانِیْ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ حُمَیْضَةَ بِنْتِ یَاسِرٍ عَنْ یُسَیْرَةَ أَخْبَرَتْہَا أَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم أَمَرَہُنَّ أَنْ یُرَاعِیْنَ بِالتَّکْبِیْرِ وَالتَّقْدِیْسِ وَالتَّہْلِیْلِ وَأَنْ یَعْقِدْنَ بِالْأَنَامِلِ فَإِنَّہُنَّ مَسْئُوْلَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ} 1 [حمیضہ بنت یاسر سے روایت ہے کہ یسیرہ سوال نے اس کو خبر دی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو حکم دیا کہ وہ تکبیر وتقدیس وتہلیل کی نگرانی کریں اور انگلیوں پر شمار کریں کیونکہ انہیں پوچھا جائے گا اور بلایا جائے گا]

اس حدیث کے متصل بعد ابوداود میں ہی ہے : {حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَیْسَرَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ فِیْ آخَرِیْنَ قَالُوْا نَا عَثَّامٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِیْہِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : رَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم یَعْقِدُ التَّسْبِیْحَ قَالَ ابْنُ قُدَامَةَ بِیَمِیْنِہٖ} 2 [عبداللہ بن عمرو سوال نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انگلیوں پر تسبیح کرتے دیکھا ابن قدامہ راوی نے اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ کا لفظ بھی بولا]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[مع العون ص ۵۵۶ ج 2] 1 [ابوداود المجلد الاول، کتاب الصلوة باب التسبیح بالحصی ص ۲۱۰

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 01 ص 493

محدث فتویٰ